ایک زبان کی نسبت دو زبانیں بہتر ہیں

دو زبانوں کی اہلیت ایک اثاثہ ہے نہ کہ مسئلہ۔

جو بچے ایک کے بعد دوسری زبان بولنا سیکھ رہے ہوں، وہ کئ طرح کے رویّے ظاہر کر سکتے ہیں۔ کچھ بچے خاموش رہتے ہیں اور حصہ لینے سے انکار کر دیتے ہیں جبکہ کچھ بچے زیادہ جلد نئ زبان اختیار کرنے پر آمادہ ہوتے ہیں۔ انگلش کو ثانوی زبان کے طور پر سیکھنے والے بچے اگر جلد انگلش زبان کی اہلیت ظاہر کرنا نہ شروع کریں تو ان کے بارے میں اکثر غلط فہمی کی بنا پر یہ رائے بھی قائم کر لی جاتی ہے کہ انہیں 'زبان کے مسائل' ہیں۔ آسٹریلیا میں پرورش پانے والے اور آسٹریلین سکولوں میں پڑھنے والے سب بچے اپنی اپنی رفتار سے انگلش سیکھ لیں گے۔

دو زبانیں بولنا سیکھنے کے سلسلے میں رکاوٹ نہیں ہے بلکہ سیکھنے کا عمل ہے۔

کئ والدین کو یہ پریشانی ہوتی ہے کہ اگر کنڈرگارٹن شروع کرنے سے پہلے ان کا بچہ انگلش بولنے کے قابل نہ ہوا تو اسے الگ تھلگ چھوڑ دیا جائے گا یا وہ محروم رہے گا۔ بعض دفعہ گھر میں اپنی زبان بولنے کے معاملے میں والدین اور بچوں کی حوصلہ شکنی کی جاتی ہے اور انہیں صرف انگلش بولنے کو کہا جاتا ہے۔ والدین اور اساتذہ اکثر اس بات سے لاعلم ہوتے ہیں کہ کئ پرائمری سکول (NESB بالاختصار) Non English Speaking Backgrounds کے بچوں یعنی انگریزی لسانی پس منظر نہ رکھنے والے بچوں کیلئے انگلش زبان میں مدد کی کلاسیں مہیّا کرتے ہیں۔ *اساتذہ والدین کیلئے یہ وضاحت کر کے ان کی پریشانی کم کر سکتے ہیں کہ سکولوں کے پروگرام کس طرح کامیابی سے انگلش بھی سکھا سکتے ہیں اور ساتھ ساتھ گھر میں بولی جانے والی زبان جاری رکھنے کیلئے بھی سہارا دے سکتے ہیں۔*

گھر کی زبان ہمیشہ کیلئے کھو جائے گی۔

اگر انگلش سیکھنے کے دوران لگاتار اپنے گھر کی زبان بولنے کیلئے بچوں کی حوصلہ افزائی نہ کی جائے تو بڑے ہونے کے ساتھ ساتھ یہ بہت ممکن ہے کہ وہ گھر کی زبان میں مہارت کھو بیٹھیں یا وہ یہ زبان بولنے سے بھی ہچکچانے لگیں۔ یہ اہم ہے کہ اساتذہ بچوں اور ان کے گھرانوں کو اپنی دو زبانوں کی اہلیت کے بارے میں خوشگوار احساسات پیدا کرنے کیلئے سہارا دیں۔

زبان سیکھنا ایک سوشل سرگرمی ہے جو مختلف تمدّنی ماحولوں میں واقع ہوتی ہے۔

اختلاف اور رنگا رنگی کے بارے میں ہمارے رویّے سے سب بچوں پر تادیر رہنے والے اثرات پڑتے ہیں تاہم Culturally and Linguistically Diverse(بالاختصار CALD) یعنی تمدّنی و لسانی تنوّع کا پس منظر رکھنے والے بچے جو انگلش بطور ثانوی زبان سیکھ رہے ہوں، وہ خاص طور پر متاثر ہوتے ہیں۔ اگر بچوں اور ان کے گھرانوں کو اپنی زبان اور تمدّن کے بارے میں منفی پیغامات سے واسطہ پڑے یا انہیں مؤثر طور پر پیغامات نہ ملیں تو ممکن ہے کہ وہ اپنے گھروں کی زبانوں کے بارے میں شرم اختیار کر لیں اور ان زبانوں کو برقرار رکھنے میں مزاحمت پیدا کر لیں۔

جب بچوں کے تعلیمی ماحول میں رنگا رنگی اور تنوّع کی طرف مثبت رویّہ پایا جائے تو بچوں میں اپنی شناخت کا مضبوط احساس اور اطمینان پیدا ہوتا ہے اور ان کی دو زبانوں کی اہلیت کو بھرپور فروغ حاصل ہوتا ہے۔

ETHNIC CHILD CARE, FAMILY AND COMMUNITY SERVICES CO-OPERATIVE LTD

Children's Services Central

یہ بروشر Ethnic Child Care Family and Community Services Cooperative Ltd. (ECCFCSC) یعنی 'نسلی گروہوں کیلئے چائلڈ کیئر، فیملی اینڈ کمیونٹی سروسز کوآپریٹو لمیٹڈ' نے Bicultural Support Program (BSP)(دوتمدّنوں کیلئے سہارے کے پروگرام) کے تحت تیار کیا ہے۔ BSP کو ECCFCSC چلڈرنز سروسز سنٹرل (CSC) کیلئے چلا رہی ہے۔ CSC نیو ساؤتھ ویلز میں Professional Support Coordinator(ماہرانہ مدد مربوط کرنے والا ادارہ) ہے اور اسے آسٹریلین حکومت سے 'شمولیت اور ماہرانہ مدد کے پروگرام' کے تحت مالی وسائل ملتے ہیں۔

Ethnic Child Care Family and
Community Services Cooperative Ltd.
Building 3, 142 Addison Rd,
Marrickville, NSW, 2204
فون: 02 9569 1288
فیکس: 02 9550 9829
ویب: www.eccfcsc.orrg
ای میل: coop@eccfcsc.org

اظہار تشکّر

Dr Criss Jones Diaz, Senior Lecturer University of Western Sydney

Belonging, Being and Becoming; The Early Years Learning Framework (EYLF)
Government of Australia 2009

Urdu

دو زبانوں کی اہلیت اور زبانیں سیکھنا

"بچے اپنے گھر کی زبان استعمال کریں تو ان کے احساس شناخت اور تصورّات کے ارتقا کو تقویت ملتی ہے۔"

(EYLF 2009)

یہ بروشر www.eccfcsc.org سے ڈاؤن لوڈ کیا جا سکتا ہے اور یہ آبادی کے دوسرے گروہوں کی زبانوں میں بھی دستیاب ہے۔

دو زبانیں بولنے والے چھوٹے بچوں کے ساتھ کام کرنے والے لوگوں کیلئے ٹھوس مشورہ

دو زبانیں بولنے والے شخص کی تعریف کیا ہے؟

دو زبانیں بولنے والے شخص کی تعریف اس طرح کی جا سکتی ہے کہ وہ دو زبانیں مناسب مہارت کے ساتھ استعمال کر سکتا ہو۔ دو زبانوں کی اہلیت مختلف درجے ہوتے ہیں۔

بچے دو طریقوں سے دو زبانوں کی اہلیت حاصل کر سکتے ہیں۔

بیک وقت دو زبانوں کی اہلیت - جب ایک بچہ دو زبانیں ایک ساتھ سیکھتا ہے۔

یکے بعد دیگرے دو زبانوں کی اہلیت- جب ایک بچہ پہلے سے ایک زبان بولتا ہو اور پھر دوسری زبان بولنا سیکھے۔

چھوٹے بچوں کیلئے یہ بہت اہم ہے کہ ان کی پہلی زبان کی نشوونما کیلئے تقویت اور حوصلہ افزائی مہیا ہو تاکہ یہ زبان دوسری زبان سیکھنے میں مددگار بن سکے۔ نئ زبان سیکھنے میں وقت لگ سکتا ہے اور ممکن ہے کہ بچہ کچھ عرصہ خاموش رہے۔ یہ 'خاموش عرصہ' مختلف بچوں میں مختلف ہو سکتا ہے۔

ایک سے زیادہ زبانیں سیکھنے اور برقرار رکھنے کی اہلیت کے اہم فوائد کے بارے میں کوئی شبہ نہیں کیا جا سکتا۔ دو زبانوں کی اہلیت کے فوائد میں یہ فوائد شامل ہیں؛

ذہنی و عقلی:

- سب بچے سیکھتے ہیں کہ بولنے، پڑھنے اور لکھنے کے ایک سے زیادہ طریقے ہیں۔
- بچے ایک ہم آہنگ اور متنوع معاشرے میں پلتے بڑھتے ہیں جس میں رنگا رنگی اور اختلاف عام ہو۔
- بچے اپنے ان رشتے داروں کے ساتھ باتیں کرنے اور اپنا تعلق برقرار رکھنے کے قابل ہوتے ہیں جو انگلش نہ بول سکتے ہوں۔

سوشل:

- لسانی تنوع کا شعور
- سب بچے سیکھتے ہیں کہ بولنے، پڑھنے اور لکھنے کے ایک سے زیادہ طریقے ہیں۔
- بچے ایک ہم آہنگ اور متنوع معاشرے میں پلتے بڑھتے ہیں جس میں رنگا رنگی اور اختلاف عام ہو۔
- بچے اپنے ان رشتے داروں کے ساتھ باتیں کرنے اور اپنا تعلق برقرار رکھنے کے قابل ہوتے ہیں جو انگلش نہ بول سکتے ہوں۔

تمدّنی:

- تمدّنی و لسانی ورثے اور شناخت پر فخر اور اعتماد
- گھرانے اور تمدن کی اہم اقدار سلامت رہتی ہیں اور آئندہ نسلوں تک پہنچتی ہیں۔

معاشی:

- زندگی میں آگے چل کر روزگار، تعلیم اور سوشل میل جول کے مواقع

ہم دو زبانیں بولنے والے بچوں کو کس طرح سہارا مہیا کر سکتے ہیں؟

- زبان، تمدّن، شناخت اور تعلیم کے بارے میں اپنے جذبات پر غور کریں۔
- اپنے پروگرام میں اور سب گھرانوں کے ساتھ ایک مثبت اور مددگار رجحان تشکیل دیں
- ہر بچے کی زبان اور تمدّن کے بارے میں معلوم کریں۔
- ناموں کی درست ادائیگی کے ذریعے احترام اور دلچسپی ظاہر کریں (اگر آپ کو پتہ نہ ہو تو پوچھ لیں)
- بقا کیلئے اہم الفاظ کی فہرست بنا کر انہیں یاد کریں۔
- دولسانی وسائل (کتابیں، آڈیو، وڈیو ذرائع وغیرہ) اکٹھے کریں اور اپنے پروگرام میں روزمرّہ بنیاد پر ان کا استعمال شامل کریں۔
- بچوں کی زبانوں اور لکھنے پڑھنے کی اہلیت کو کئ تحریری، زبانی اور ڈیجیٹل صورتوں میں پیش کریں اور استعمال کریں۔
- دو زبانیں بولنے والا عملہ ملازم رکھیں جو بچوں کے ساتھ ان کے گھر کی زبان بولے۔
- دوسری زبانیں بولنے والے عملے کو یہ زبانیں استعمال کرنے کی ترغیب دیں (ایک دوسرے کے ساتھ، بچوں اور ان کے گھرانوں کے ساتھ)
- دن بھر کے دوران مستقل مزاجی سے مختلف زبانوں کا نمونہ، اظہار اور استعمال اپنائے رکھیں۔
- دو زبانیں بولنے والے بچوں کی حوصلہ افزائی اور حمایت کریں کہ وہ اپنی زبانوں میں اکٹھے کھیلیں اور سیکھیں۔
- والدین کو گھر کی زبان برقرار رکھنے کی اہمیت کے بارے میں معلومات دیں اور بتائیں کہ بچے کس طرح کامیابی سے دو زبانوں کی اہلیت کے حامل بن سکتے ہیں۔